سوال

(429) عورتوں کےلیے سونے کے زیورات پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چکی پنڈی گھیپ سے قاری عبدالرحمن صدیق خریداری نمبر 5887 لکھتے ہیں کہ عورتوں کےلیے سونے کے زیورات جائزہیں یا نہیں اس کے عدم جواز پر ہمارے بعض علما چند احادیث پیش کرتے ہیں وضاحت فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے کہ سونے کے زیوارت مردوں کےلیے ناجائز ہیں جب کہ عورتوں کو اس کے پہننے کی اجازت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مردوں کےلیے سونے اور ریشم کو حرام قرار دیا ہے اور عورتوں کو اس کے پہننے کی اجازت دی ہے۔(نسائی :الزینة5267)

شیخ عبدالعزیز بن رحمۃ اللہ علیہ سے سونے کی بالیاں پہننے کے متعلقسوال ہوا تو آپ نے بایں الفاظ جواب دیا اللہ تعالیٰ کے درج ذیل عمومی فرمان کے پیش نظر عورتوں کےلیے سونا پہننا جائز ہے۔کیا وہ جو زیوارت میں پرورش پائے اور مباحثہ میں صاف صاف بات نہ کرسکے۔(43/الزخرف :18)

اس جگہ اللہ تعالیٰ نے زیور کو عورت کے وصف کے طور پر بیان فرمایا کہ جوکہ سونے اور غیر سونے کےلیے عام ہے جن روایات میں سونے کے زیورات پہننے کے متعلق وعید آئی ہے ان سے مراد وہ زیورات ہیں جن کی زکوۃ نہ ادا کی گئی ہو جیسا کہ درج ذیل حدیث سے معلوم ہوتا ہے ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس کے ہمراہ اس کی بیٹی بھی تھی جس کے ہاتھ میں سونے کے دوکنگن تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا تو اس کی زکوۃ دیتی ہے ؟ اس نے عرض کیا نہیں !آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"کیا تجھے یہ پسند ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے بدلے تمہیں آگ کے دو کنگن پہنائے یہ سن کر اس خاتون نے دونوں کنگن پھینک دیئے۔(ابوداؤد :زکوۃ1563)

اس کے علاوہ دیگر قرآئن سے بھی پتہ چلتا ہے کہ زمانہ نبوت میں خواتین زیورات استعمال کرتی تھیں جیسا کہ عید الفطر کے موقع پر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جھولی میں خواتین کی طرف سے زیورات ڈالنے کا ذکر احادیث میں آیا ہے۔(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث](#)

جلد:1 صفحہ:440